© rasailojaraid.com

از امام ولی اللہ دہلویؒ

پینے کے آداب

مشروبات میں سب سے بُری چیز نشہ آور مشروب ہے کیونکہ اس میں عقل انسانی زائل ہوتی ہے۔ سمت صالح اور متانت میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ بچے اور جاہل تمسخر و استہزاء کرتے ہیں۔ مال ضائع و برباد ہوتا ہے، اور گھریلو اور شہری زندگی کے مصالح و فوائد کو زبردست نقصان پہنچتا ہے پیتے وقت برتن میں سانس نہ لے بلکہ برتن کو منہ سے الگ کر کے سانس لے، نہ بدحواسی کے ساتھ سانس لیے بغیر غٹ غٹ کر کے ایک ہی گھونٹ میں پیئے اور نہ حوض یا بڑے برتن وغیرہ میں منہ ڈال کر پیئے کیونکہ یہ انسانی وقار و متانت کے خلاف ہیں، علاوہ ان سے جگر میں خرابی پیدا ہوتی ہے پانی کو آہستگی کے ساتھ تین دفعہ سانس لے کر پینا چاہیئے کیونکہ اس کا معدہ پر بھی خوشگوار اثر ہوتا ہے، اور وقار و متانت کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

(البدور البازغہ مترجم صفحہ ۱۲۰)

از امامِ انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

یورپی کلچر کے تین داعی

مسلمانوں کو یورپین ازم سے قریب لانے میں تین آدمیوں کا احسان مانتا ہوں سر سید احمد خاں، امیر حبیب اللہ خاں اور مصطفیٰ کمال اتاترک۔

امیر حبیب اللہ خاں فرمانروائے افغانستان کی یورپین ازم کی داستان بڑی عجیب ہے اسکے والد امیر عبدالرحمٰن خاں ایک نومسلم انگریز شیر خاں کے اثر میں آگئے تھے شیر خاں نے انہیں بتایا کہ سیاست اور ملک داری کے نئے طریقوں کو اختیار کیے بغیر اس زمانے میں حکومت کرنا ناممکن ہو گیا ہے امیر عبدالرحمٰن خاں کی سمجھ میں یہ بات آگئی اور اس نے جہاں تک افغانستان کے حالات اجازت دے سکتے تھے یورپین ازم کو قبول کر لیا۔ یورپ کے سفر سے واپسی پر امیر حبیب اللہ نے اپنے دربار میں یورپی طریقوں کو رائج کرنا شروع کر دیا سب سے پہلے انھوں نے اپنے گھر کے اندر یورپی وضع اختیار کی۔

امیر صاحب کی خاص بیگم نے جو امان اللہ کی والدہ تھیں یورپی لباس پہننے سے انکار کیا تو امیر صاحب اسے طلاق دینے پر تل گئے۔ آخر ملکہ کے باپ نے بیچ بچاؤ کرایا۔

(افادات و ملفوظات مولانا سندھیؒ ص ۲۲۳)

© rasailojaraid.com